نوحہ مولا علیؑ

اے مومنو حیدرؑ کی شہادت کی شب آئی
زہراؑ کے گھرانے پہ قیامت کی شب آئی

کل باپ کے سائے سے یہ ہو جائے گی محروم
سر پیٹو کہ زینبؑ پہ مصیبت کی شب آئی

روتے ہوئے عباسؑ کو کوئی تو سنبھالے
جو کہتا ہے ہئے بابا سے فرقت کی شب آئی

عالم میں بپا ہونے کو ہے گریہ و ماتم
مسجد میں علی مولاؑ پہ ضربت کی شب آئی

اے بنتِ علیؑ نزع کے عالم میں ہیں حیدرؑ
دل تھام کہ اب باپ کی رحلت کی شب آئی

آواز یہی آتی ہے زہراؑ کی لحد سے
ہئے ہئے میری اولاد پہ غربت کی شب آئی

اب تُو نہیں سن پائے گا آواز پدر کی
شبیرؑ تیری بابا سے رخصت کی شب آئی

اظہارؔ تجھے ہونا ہے اِس رات سلامی
پڑھ تُو بھی کہ مولاؑ کی زیارت کی شب آئی

شاعرِ اہلِ بیتؑ علی اظہارؔ